روزنامہ الفضل ربوہ
رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۳۱۴
فون: ۲۲۹
ایڈیٹر: نسیم سیفی
جلد ۴۴-۷۹ نمبر ۱۹۵ ہفتہ -۲۵- ربیع الاول -۱۴۱۵ھ '۳- تبوک ۱۳۷۳ ھش' ۳- ستمبر ۱۹۹۴ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دعا کے ذریعہ سے تدابیر کو تلاش کرو

جیسا کہ تدبیر اور دعا کا باہمی رشتہ قانون قدرت کی شہادت سے ثابت ہوتا ہے ایسا ہی صحیفہ فطرت کی گواہی سے بھی یہی ثبوت ملتا ہے جیسا کہ دیکھا جاتا ہے کہ انسانی طبائع کسی مصیبت کے وقت جس طرح تدبیر اور علاج کی طرف مشغول ہوتی ہیں ایسا ہی طبعی جوش سے دعا اور صدقہ اور خیرات کی طرف جھک جاتی ہیں (-) پس یہی ایک روحانی دلیل اس بات کی ہے کہ انسان کی شریعت باطنی نے بھی قدیم سے تمام قوموں کو یہی فتویٰ دیا ہے کہ وہ دعا کو اسباب اور تدابیر سے الگ نہ کریں بلکہ دعا کے ذریعہ سے تدابیر کو تلاش کریں۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

تقدیر دو قسم کی ہوتی ہے۔ ایک کا نام معلق ہے اور دوسری کو مُبرم کہتے ہیں اگر کوئی تقدیر معلق ہو تو دعا اور صدقات اس کو ٹلا دیتی ہیں اور اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس تقدیر کو بدل دیتا ہے اور مُبرم ہونے کی صورت میں وہ صدقات اور دعا اس تقدیر کے متعلق کچھ فائدہ نہیں پہنچا سکتی۔ ہاں وہ عبث اور فضول بھی نہیں رہتی۔ کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ کی شان کے خلاف ہے۔ وہ اس دعا اور صدقات کا اثر اور نتیجہ کسی دوسرے پیرایہ میں اس کو پہنچا دیتا ہے۔ بعض صورتوں میں ایسا بھی ہوتا ہے کہ خدائے تعالیٰ کسی تقدیر میں ایک وقت تک توقف اور تاخیر ڈال دیتا ہے۔

(ملفوظات جلد سوم ص ۲۴)

حصول انعامات کیلئے کوشش کے علاوہ دعا سے بھی کام لیا جائے

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی)

اللہ تعالیٰ کے انعامات اور افضال بعض اس قسم کے ہوتے ہیں کہ جب تک انسان کی طرف سے ان کے لئے استدعا نہ کی جائے۔ حاصل نہیں ہوتے جب محنت کے بعد وہ آتے ہیں تو وہ بھی انعام ہی ہوتے ہیں اس لئے کہ وہ محنت کا لازمی نتیجہ نہیں ہوتے بلکہ وہ انسان کی محنتوں اور کوششوں سے بہت بڑھ کر ہوتے ہیں۔ لہذا ان کو کسی صورت میں محنت اور کوشش کی جزاء نہیں کہا جا سکتا۔ تاہم آتے اسی وقت ہیں جب محنت سے کام لیا جاتا ہے مگر جیسا کہ میں نے بیان کیا ہے ایسے انعامات صرف کوشش کے ساتھ ہی نہیں آتے' بلکہ ظاہری سامانوں کے مہیا کرنے کے علاوہ قلب کی کیفیات کا بدلنا بھی ان کے لانے کا موجب ہوتا ہے اور وہ اس طرح کہ خدا ان انعامات کو نہیں بھیجتا جب تک انسان درخواست نہیں کرتا۔ جیسا کہ معزز لوگوں کا طریق بھی ہے۔ اور بجا طریق ہے کہ وہ بن بلائے کسی کے پاس نہیں جاتے۔ کیونکہ اگر وہ لوگ ایسا نہ کریں تو ان کی احتیاج پائی جائے۔

اللہ تعالیٰ نے بھی انعامات دو حصوں میں تقسیم کر رکھے ہیں۔ ایک وہ جو بن مانگے دیتا ہے۔ اور دوسرے وہ جو محنت کے ساتھ مانگنے پر ملتے ہیں۔ پس جو ایسے اعلیٰ درجہ کے انعامات ہوتے ہیں۔ وہ نہ صرف یہ کہ کوشش سے ہی ملتے ہیں بلکہ کوشش کے ساتھ مانگنا بھی پڑتا ہے۔

پس جہاں مشکلات اور مصائب کے مقابلہ میں محنت اور کوشش کی ضرورت ہے جو ہمارے دشمنوں کی طرف سے ہماری راہ میں پیدا کی گئی ہیں اور ضرورت ہے کہ ہم اپنی تمام خداداد طاقتوں اور قوتوں کو ان کے مقابلہ میں صرف کریں جو ہم میں پائی جاتی ہیں کہ (دین حق) اور احمدیت کا منور چہرہ دنیا میں ظاہر ہو۔ وہاں اس کے علاوہ خدا کے انعامات کا وارث ہونے کے لئے درخواست بھی کرنی چاہئے۔ رتبہ بغیر مانگے نہیں ملتا۔ پس محض کوشش اور محنت انعامات نہیں دلوا سکتی۔ اس لئے سامانوں کے استعمال کے لئے ضروری ہے کہ دعا سے بھی کام لیا جاوے۔

(از خطبہ ۲- نومبر ۱۹۱۷ء)

واقفین نو کی بچپن ہی سے اعلیٰ تربیت کرنی شروع کردیں

○ بچپن ہی سے ان کی اعلیٰ تربیت کرنی شروع کردیں اور اعلیٰ تربیت کے ساتھ ان کو بچپن ہی سے اس بات پر آمادہ کرنا شروع کردیں کہ تم ایک عظیم مقصد کے لئے ایک عظیم الشان وقت میں پیدا ہوئے ہو جبکہ غلبہ اسلام کی ایک صدی غلبہ اسلام کی دوسری صدی سے مل گئی ہے۔ اس سنگم پر تمہاری پیدائش ہوئی ہے اور اس نیت اور دعا کے ساتھ ہم نے تجھ کو مانگا تھا خدا سے کہ اے خدا! تو آئندہ نسلوں کی تربیت کے لئے ان کو عظیم الشان مجاہد بنا۔ اگر اس طرح دعائیں کرتے ہوئے لوگ اپنے آئندہ بچوں کو وقف کریں گے تو مجھے یقین ہے۔ کہ ایک بہت ہی حسین اور بہت ہی پیاری نسل ہماری آنکھوں کے سامنے دیکھتے دیکھتے اپنے آپ کو خدا کی راہ میں قربان کرنے کے لئے تیار ہو جائے گی۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔

(از خطبہ امام جماعت احمدیہ الرابع ۱۳- اپریل ۱۹۸۷ء)

عہدیداران کیلئے نصائح

(از لیکچر سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع بتاریخ ۹۱-۸-۳۱)

"تربیت کے لئے دل کی نرمی بھی اس طرح کی ہونی چاہئے کہ نظم و ضبط کے ساتھ مل جل کر اس میں رس پیدا کردے اور نظام جماعت کو جب ایک انسان نافذ کرے تو جن لوگوں پر وہ نظام نافذ ہوتا ہے۔ ان کو یہ احساس نہ ہو کہ یہ ایک خشک قسم کا نظام ہے۔ جو ٹھونسا جارہا ہے۔ اور چھوٹی چھوٹی باتوں پر بھی تلخی سے تنقید کی جاتی ہے اور یہ سمجھا جاتا ہے کہ گویا جو کمزور ہے وہ گھٹیا ہے بے حقیقت ہے تھوڑی غلطی بھی سرزد ہو گئی ہو یا بے احتیاطی ہو گئی ہو۔ تو اس کو نظر سے گرا دیا جائے۔ یہ طریق تربیت کا طریق نہیں ہے"۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

سب سے زیادہ احمدی دل ہیں جو بنی نوع انسان کے بھی خواہ ہیں

(حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

پبلشر: آغا سیف اللہ۔ پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس۔ ربوہ
مقام اشاعت: دارالنصر غربی۔ ربوہ

قیمت
دو روپیہ

یکم۔ تبوک ۱۳۷۳ ہش   یکم۔ ستمبر ۱۹۹۴ء

کردار سازی کا عمل

کردار سازی کے لئے علم کی بھی ضرورت ہے اور نمونہ کی بھی۔ علم نہ ہو کہ اچھی بات کیا ہے تو انسان محروم ہی رہے اور اچھی بات کا علم ہو تو نمونہ ہونا چاہئے کہ وہ اچھی بات کس طرح جائے۔ آخر اچھی بات بھی تو لوگ مختلف طریقوں پر کرتے ہیں اور جس طریق پر کوئی اچھی بات کرتا ہے اس کا طریق درست ہے حالانکہ کسی اور کا طریق زیادہ بہتر ہو سکتا ہے۔

انسان کی فطرت بھی ہیرو ورشپ کی ہے۔ وہ نمونہ تلاش کرتا ہے اور اپنے کاموں میں حوالہ بھی اپنے ہیرو کا دیتا ہے۔ وہ ایسا ہے وہ یوں کرتا ہے۔ اور اسی فطرت کے پیش نظر اللہ تعالیٰ نے انسانوں کو صرف تعلیم نہیں دی بلکہ ساتھ ساتھ حسب ضرورت اور حسب حالات نمونے بھی دیئے ہیں۔ ہزاروں ہزار نبی جو دنیا میں تشریف لائے وہ صرف تعلیم نہیں لاتے تھے بلکہ ان کی ذات باصفات ایک نمونہ بھی ہوتی تھی۔ اور لوگ جس جس قدر ان کے قریب ہوتے تھے اتنے ہی بہتر ہوتے تھے۔ ان سے علم بھی سیکھتے تھے اور کردار سازی بھی۔ اس بات کو درجہ کمال تک پہنچانے کے لئے اللہ نے ایک ایسا اسوۂ حسنہ بھیجا جسے باقی باتوں کے علاوہ رحمت للعٰلمین بھی کہا۔ یہ نمونہ کسی ایک شخص۔ ایک گروہ۔ ایک قوم یا ایک مذہب کے لئے نہیں۔ ساری دنیا کے لئے ہے۔ جو شخص بھی اس اسوۂ حسنہ کی طرف دیکھ کر اپنی کردار سازی کرے گا پھل پائے گا۔ مثلاً اگر ایک ہندو یا عیسائی یا کوئی اور اس اسوۂ حسنہ کو دیکھ کر امانت دار ہو جائے۔ دیانت دار ہو جائے۔ گھر والوں سے اچھا سلوک کرے۔ معاشرہ سے حسن سلوک کرے۔ بچوں سے پیار محبت کرے۔ عورت سے عزت سے پیش آئے بوڑھوں کی عزت کرے تو اس سے اپنے کردار کو بہتر بنا لے گا۔ ہو گیا یہ اس اسوۂ حسنہ کا نتیجہ۔

ہم سب کا فرض ہے کہ اس اسوۂ حسنہ کے متعلق علم بھی حاصل کریں اور اس اسوہ کو دیکھ کر اپنی کردار سازی بھی کریں۔ یقیناً یہ اسوہ ساری دنیا کے لئے ہے۔ اللہ تعالیٰ یہی چاہتا ہے کہ جتنی بھلائی کوئی لے سکتا ہے ضرور لے لے۔ آخر مقصد انسانی زندگی کو بہتر بنانا ہے۔

یہ اسوۂ حسنہ ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا جنہیں اللہ تعالیٰ نے ساری دنیاؤں کے لئے رحمت بنایا۔ کسی ایک شخص کے لئے نہیں۔ کسی ایک گروہ کے لئے نہیں۔ کسی ایک قوم کے لئے نہیں۔ بلکہ ساری دنیا کے لئے۔ ساری دنیاؤں کے لئے۔

اس طرح انجام دیں کردار سازی کا عمل
زندگی گرنے نہ پائے، خود بخود جائے سنبھل
رحمتوں کے منبع و ماخذ کی جانب دیکھئے
ان کے لطفِ عام کا ممکن نہیں کوئی بدل

ابوالاقبال

دل جو گھبرائے تو گھبرانے سے کیا بنتا ہے
درد بڑھ جائے تو اعجازِ وفا بنتا ہے

کتنی مشکل ہے کہ اپنے کو بھی پہچان سکو
وہ جو انساں بھی نہیں ہے وہ خدا بنتا ہے

اپنی ظلمات کو سب حسنِ ضیا کہتے ہیں
جس کی سانسوں میں ہے صرصر وہ صبا بنتا ہے

آگ اور خون کی ہولی نہ رکے گی ہرگز
روکنے والا ہی پتوں کی ہوا بنتا ہے

چھین لیتا ہے اثر میری زباں کے الفاظ
لفظ ہونٹوں سے نکلتے ہی دعا بنتا ہے

مجھ کو تاریخ کے اوراق سے مٹ جانے دو
واقعہ کچھ بھی ہو کیا جانئے کیا بنتا ہے

پیٹ بھرتا نہیں انسان کا مٹی کے سوا
اور وہ آپ بھی مٹی کی غذا بنتا ہے

بات ہو کوئی تو اس کو تو بڑھا دیتے ہو
خامشی کا مری اب دیکھئے کیا بنتا ہے

چارہ سازوں سے کہو درد بڑھائیں میرا
درد بڑھنے سے ہی کہتے ہیں دوا بنتا ہے

ان کے کوچے میں چلا جاتا ہوں کشکول لئے
میرا چپ رہنا بھی دستک کی صدا بنتا ہے

وہ یہ کہتے ہیں مرے سامنے جھک جائے نسیم
میں جھکوں بھی تو یہ اندازِ ریا بنتا ہے

نسیم سیفی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہومیوپیتھی کلاس نمبر ۲۸

امراض کے ایک جگہ سے دوسری جگہ بدلنے کا تذکرہ

جدید ترین تحقیق اس اصول کو اب تسلیم کرنے لگی ہے

عورتوں کے چہرے پر بال ختم کرنے کا کارآمد نسخہ

مورخہ ۲۵۔ جولائی ۱۹۹۴ء کو احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام ملاقات میں ہومیو پیتھک کلاس میں حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے ارشادات کا خلاصہ

(یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

لندن: ۲۵ جولائی۔ حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے ہیں) نے احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام ملاقات میں ہومیوپیتھی کی کلاس نمبر ۲۸ میں اہم ادویہ کے بارے میں پڑھایا اور اپنے تجربات کا ذکر فرمایا۔

امراض کے ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہونے کے بارے میں حضرت صاحب نے فرمایا۔ کاسٹیکم Causticum کے جلدی امراض دماغ کی طرف منتقل ہو جاتے ہیں۔ سلفر کے جلدی امراض رحم، پھیپھڑوں اور انتڑیوں کی طرف بھی منتقل ہو جاتے ہیں۔ کروٹن Croton کے جلدی امراض بھی انتڑیوں کی طرف منتقل ہو جاتے ہیں۔ رسٹاکس کے حملہ سے ذیابیطس کو دبانے سے پھیپھڑوں پر اثر ہو جاتا ہے۔ زیادہ تر اثر انتڑیوں پر ہوتا ہے۔

کروٹن میں خوفناک پیچش والے کھلے دست یا مستقل پیچش ہوتی ہے۔ اس کے جلدی امراض زیادہ تر نچلے حصہ سے تعلق رکھتے ہیں۔ جہاں بھی انتقال مرض کا مضمون بیان ہو وہاں پر اس دوسرے حصے کو بھی کھولنا چاہئے۔ جہاں مرض منتقل ہو گئی ہو۔

حضرت صاحب نے فرمایا کروٹن Croton جماعت احمدیہ کے ایک معروف بزرگ حضرت شیخ محمد احمد صاحب مظہر کی تکلیف کے سلسلے میں استعمال کی گئی۔ ان کو اگزیما کی پرانی تکلیف تھی جو بعض اوقات بہت بے چین کر دیتی تھی۔ حضرت صاحب نے فرمایا انہوں نے ایک بار مجھ سے کہا کہ میں نے اس کے بہت ایلوپیتھک اور ہومیوپیتھک وغیرہ علاج کئے ہیں مگر کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ یہ جاتی نہیں کبھی کم ہو جاتی ہے۔ حضرت صاحب نے فرمایا میں نے ان سے اس مرض کی ہسٹری پوچھی کہ اس سے پہلے ان کو کونسی بڑی تکلیف ہوئی تھی۔ انہوں نے بتایا کہ پارٹیشن کے بعد مجھے ایک دفعہ پیچش کی تکلیف ہو گئی تھی جو لمبا عرصہ تکلیف دیتی رہی۔ اس کا علاج کروایا تو وہ تو ٹھیک ہو گئی لیکن اس کے بعد اگزیما ہو گیا۔ حضرت صاحب نے فرمایا میں نے ان کو کروٹن Croton کی ایک ہزار کی خوراک دی۔ ایک خوراک سے ہی ان کو آرام آ گیا۔ اس کے بعد انکو یہ اگزیما ہوا اور نہ پیچش واپس آئی۔ حضرت صاحب نے فرمایا ایسی بیماریوں میں دونوں اطراف کی علامتیں ذہن میں رکھ کر دوا دینی چاہئے۔ تاکہ ایک بیماری دبنے سے دوسری نہ ظاہر ہو جائے۔ بعض کیسز میں مثلاً رسٹاکس Rhustox میں ذیابیطس ٹھیک ہو تو جلدی مرض ہو جاتے ہیں۔ جلدی مرض کو ٹھیک کریں تو ذیابیطس پھر ہو جاتی ہے۔ لیکن رسٹاکس میں ایسا نہیں ہوتا۔ کسی اور دوائی سے ایسا ہوتا ہو گا۔

بعض اوقات باہر سے اندر کی طرف مرض آ جاتا ہے۔ سفلس (آتشک) کو دبائیں تو پہلے ہڈیوں کی طرف اور پھر وہاں سے منتقل ہو کر دماغ میں مرض چلا جاتا ہے۔ بیماری کی یہ یاد داشت قائم رہتی ہے بلکہ کئی نسلوں تک چلتی ہے۔ ہومیوپیتھک میں ایسی بیماری کا نام سورا مزاج رکھا ہے۔ کسی زمانے میں باپ دادا میں سے کسی کو سفلس ہوا وہ مرض نسلوں میں چل رہا ہوتا ہے۔ گنوریا مزاج (سوزاک) سائیکوٹک مزاج (نفسیاتی بیماری) میں بدل جاتا ہے۔ اس کی آخری سٹیج کینسر ہوتی ہے۔ حضرت صاحب نے فرمایا ضروری نہیں کہ بیماریاں یہی راستہ اختیار کریں کوئی اور راستہ بھی اختیار کر سکتی ہیں۔

بیماریوں کی اس منتقلی کا قطعی ثبوت ہومیوپیتھک میں ملتا ہے۔ ایلوپیتھک میں اس کو تسلیم نہیں کیا جاتا۔ لیکن اب جدید تحقیقات سے اس نظریے کی صداقت کے شواہد ملے ہیں۔ ایڈز کی ایڈوانس تحقیقات سے پتہ چلتا ہے کہ ان میں سفلس کی علامات ملی ہیں۔ امریکہ کے لوگوں کے آباء و اجداد میں سفلس کی بیماری کا ایک دور چلا تھا۔ پھر وہ غائب ہو گیا۔ یہ بات اب جدید ترین تحقیقات سے ثابت ہو گئی ہے۔

حضرت صاحب نے بتایا کہ مرکری کا تعلق سفلس سے ہے۔ فیوجا کا تعلق سائیکوسس سے ہے۔ سلفر اور سورائینم کا دونوں جگہ سے تعلق ہے۔ زیادہ تر جلدی امراض کوڑھ وغیرہ کا ان مزاجوں سے تعلق ہے۔ دمہ سائیکوٹک ہے۔ اس کو اینٹی بائیوٹک ادویہ سے کنٹرول کیا جاتا ہے۔ اسی طرح سفلس کا علاج پنسلین سے ۴۰ دن ہیوی ڈوز دینے سے ہوتا ہے اور کہا جاتا ہے کہ یہ بیماری مکمل غائب ہو جاتی ہے۔ حالانکہ وہ درحقیقت غائب نہیں ہوتی بلکہ ایڈز کی شکل میں پھر ابھر آتی ہے۔ بائی کی دردیں دل کی بیماری کی طرف منتقل ہو جاتی ہیں۔ انفلوئنزا کو بھی اگر دبا دیا جائے تو دل پر اثر ہو جاتا ہے۔ ایسے مریض کو انفلوئنزیم دیں تو یہ ٹھیک کر دے گی۔ بعض دفعہ کچھ انفلوئنزا بھی واپس لے آتی ہے۔

اسہال قبض میں اور قبض اسہال میں بدل جاتی ہے اس کا علاج ابرائٹنم سے ہے۔ ایپس APIS میں شروع میں پیٹ کی سوزش قبض میں بدلتی ہے پھر اسہال شروع ہو جاتے ہیں۔ ایپوسائینم میں بھی انتڑیوں کی سوزش اسہال میں بدل جاتی ہے۔ سمی سی فیوجا دماغ کی طرف حملہ کرتی ہے۔ یہ دوا عورتوں کی بیماریوں میں مینسز کی طرف توجہ رکھتی ہے۔ اس قسم کے دماغی امراض میں نیٹرم میور بہت مفید ہوتی ہے۔

حضرت صاحب نے اپنے شاگردوں سے دریافت فرمایا کہ سر کی کونسی دوا ہے جس سے سر پر حملہ ہوتا ہے۔ کیا دیتا ہے جس سے سر پر حملہ ہوتا ہے۔ یہ دوا ای تھوزا Aethusa ہے۔ بچوں کے معاملہ میں بچہ الٹیاں کرتا ہے۔ مکمل قبض ہوتی ہے۔ دودھ پیتا ہے۔ بھوک موجود ہے۔ اس کا مطلب ہے جگر ٹھیک ہے۔ متلی بھی نہیں ہوتی معدے یا جگر کی خرابی کی کوئی علامت نہیں ہوتی۔ پیٹ بھر کر دودھ پیتا ہے۔ مگر جلد الٹی کر دیتا ہے۔ اس کا تعلق متلی سے نہیں۔ اس کا دماغ سے تعلق ہے۔ اس کا تیر بہدف علاج ای تھوزا ہے۔ گرم موسم میں اس کی تکلیف بڑھتی ہے۔ سر پر اثر انداز ہوتا ہے۔ سردی میں کم تکلیف ہوتی ہے۔ پیٹ میں دودھ گرم ہوتا ہے تو الٹی ہو جاتی ہے۔ دودھ کی پھٹکیاں بھی نہیں بنتیں اگر جما ہوا پھٹکیوں والا دودھ ہو تو کلکیریا کارب مؤثر ہوتی ہے۔ اندھا کر دینے والی سر درد جو فالج پر منتج ہوتی ہے اس کے لئے کاسٹیکم چوٹی کی دوا ہے۔ اگر فالجی علامات ظاہر ہوں تو کاسٹیکم اور دوسری صورت میں جیل سیمئم Gelsemium استعمال کرائیں۔

آنکھوں کے چھپر کا فالج ہو۔ آنکھوں میں مختلف رنگ کی چیزیں، بلیک سپاٹ ہو تو سلفر اور گرین سپاٹ ہو تو کاسٹیکم کی علامت ہے۔ کاسٹیکم کے موہکے چہرے اور ناک پر نکلتے ہیں۔ اگر ناک پر موٹا سا موہکہ ہو تو یہ خاص علامت کاسٹیکم کی ہے۔ انٹی مونیم کروڈ کے موہکے عام طور پر پاؤں یا ہاتھوں پر بھی ہوتے ہیں انگلیوں کے جوڑوں اور ناخنوں پر بھی ہوتے ہیں۔ نائٹرک ایسڈ کا موہکہ سب سے زیادہ کٹا پھٹا، کینسر کے زخم کی طرح ہوتا ہے۔ اس میں نائٹرک ایسڈ بہت اچھا کام کرتا ہے۔ جلد کو بالکل صاف کر دیتا ہے۔

سر میں موہکے ہوں تو یہ تھوجا Th uja یا میڈورینم Medorrhinum کی علامت ہیں۔ سیاہ رنگ کا موہکہ یا تیز نیلے رنگ کا موہکا سب سے خطرناک ہوتا ہے۔ یہ اینتھراسینم (Anthracinum) کی علامت ہے۔ سیاہ موہکہ میں آرنیکا بھی کام آتی ہے۔ حضرت صاحب نے فرمایا جنرل Pigmentation میں آرنیکا کام کرتی ہے۔ ان میں درج ذیل ادویہ کام آتی ہیں۔

آرسنک Arsenic

سلف فلیوم Sulph Flavum

ہائیڈروکوٹائیل (Hydrocotyle) اور سلفر

حضرت صاحب نے فرمایا کوڑھ عموماً دنیا سے ختم ہو رہا ہے۔ سری لنکا میں اب بھی پایا جاتا ہے۔ اصل کوڑھ میں ہائیڈروکوٹائیل چوٹی کی

باقی صفحہ ۵ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فارسی منظوم کلام

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ فرماتے ہیں۔

اُو نمک ہا ریخت اندر جانِ ما
جانِ جانِ ماست آں جانانِ ما

اس نے ہماری روحوں پر محبت کا نمک چھڑکا ہے۔ وہ ہمارا محبوب ہماری جانوں کی جان ہے

ہر وجودے نقشِ ہستی زو گرفت
جانِ عاشق رنگِ مستی زو گرفت

ہر وجود نے اسی سے اپنی ہستی کا نقش حاصل کیا ہے اور عاشق کی جان نے بھی مستی کا رنگ اسی سے لیا ہے

ہر کہ نزدش خود بخود جانے بود
اُو نہ دانا سخت نادانے بود!

جس شخص کے نزدیک روح خود بخود پیدا ہو گئی ہے وہ شخص دانا نہیں بلکہ سخت بیوقوف ہے

گر وجودِ ما نہ زاں رحماں مُبدے
جانِ ما با جانِ اُو یکساں مُبدے

اگر ہمارا وجود اس رحمان کی مخلوق نہ ہوتا تو ہماری جان اور اُس کی جان ایک جیسی ہوتی

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ فرماتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے ہماری روحوں پر اپنی محبت کا نمک چھڑکا ہے۔ وہی ہمارا محبوب ہے اور ہماری جانوں کی جان ہے۔ اس شعر میں حضرت صاحب نے اس بات کی طرف اشارہ فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی محبت حاصل کرنے کے لئے بھی اس بات کی ضرورت ہے کہ اللہ تعالیٰ خود اپنی محبت دلوں میں پیدا کرے۔ وہ روحوں پر محبت کا نمک چھڑکتا ہے تو انسان اس سے محبت کرنے لگتا ہے۔ دنیا میں جو کچھ بھی ہمیں نظر آتا ہے اور جیسا بھی نظر آتا ہے وہ اسی کا نقش ہے۔ اسی نے بنایا ہے اور اسی کی طرف ہر چیز اپنے آپ کو منسوب کرتی ہے۔ جہاں تک اللہ تعالیٰ سے محبت کرنے والوں کا تعلق ہے ان کے دلوں میں جو محبت کی مستی پیدا ہوتی ہے وہ بھی اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے پیدا کرتا ہے اگر کوئی شخص یہ سمجھے کہ انسانی روح خود بخود پیدا ہو گئی ہے تو سمجھ لینا چاہئے کہ وہ شخص عقلمند نہیں بلکہ بیوقوف ہے۔ کیونکہ ہر چیز اللہ تعالیٰ ہی کی مخلوق ہے جسم بھی اس نے خلق کیا ہے اور روح بھی اس نے پیدا کی ہے اور ان دونوں کے قیام کا باعث اسی کی ذات ہے۔ حضرت صاحب فرماتے ہیں کہ اگر ہمارا تمام کا تمام جسم اور ہماری جان اس کی پیدا کی ہوئی نہ ہوتی تو ہماری جان اور اس کی جان ایک جیسی ہوتی حالانکہ ایسا نہیں ہے۔ انسان کمزور اور عاجز ہستی ہے اللہ تعالیٰ قادر ہے اور توانا ہے۔ اور جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ اگر انسان کی جان کو یہ سمجھ لیا جائے کہ وہ بھی اللہ تعالیٰ ہی کے برابر ہے پھر یہ بات نہایت ضروری ہے کہ ہم خدا ہی کو خدا مانیں۔ جب خدا پوری طرح ہماری ہی طرح کا ہو گیا تو وہ خدا کیسا رہا۔ پس انسان میں اور خدا میں جو فرق ہے اسے مدنظر رکھنے کی ضرورت ہے اور انسان میں انکسار اور عاجزی پیدا ہی اس طرح ہوتی ہے کہ وہ اپنے آپ کو لاشئے سمجھے اور اللہ تعالیٰ کو قادر و توانا اور اس کارخانہ عالم کو چلانے والا جانے۔ اے خدا تو ہمیں ان باتوں کی سمجھ عطا فرما اور ہمیں عجز اور انکسار کی دولت عطا کر کہ اسی سے اللہ تعالیٰ کو پہچانا جا سکتا ہے۔

اے خدا تو ایسا ہی کر۔

○ شرک تین قسم کا ہے اول یہ ہے کہ عام طور پر بت پرستی' درخت پرستی وغیرہ کی جاوے۔ یہ سب سے عام اور موٹی قسم کا شرک ہے۔ دوسری قسم شرک کی یہ ہے کہ اسباب پر حد سے زیادہ بھروسہ کیا جاوے کہ فلاں کام نہ ہوتا تو میں ہلاک ہو جاتا یہ شرک ہے تیسری قسم شرک کی یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کے وجود کے سامنے اپنے وجود کو بھی کوئی شئے سمجھا جاوے۔ موٹے شرک میں تو آج کل اس روشنی اور عقل کے زمانہ میں کوئی گرفتار نہیں ہوتا البتہ اس مادی ترقی کے زمانہ میں شرک فی الاسباب بہت بڑھ گیا ہے۔ (حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ایک یادداشت

مجلس شوریٰ میں بات ہو رہی تھی کہ امام وقت کا فرض ہے کہ وہ اہم معاملات میں جماعت کے افراد سے مشورہ کرے۔ اس وقت یہ بات سامنے آئی کہ یہ تو ممکن ہی نہیں کہ لاکھوں بلکہ کروڑوں افراد کی جماعت جو ساری دنیا میں پھیلی ہوئی ہو اس کے تمام افراد سے مشورہ کیا جائے۔ امام وقت تو اگر بیت الذکر میں بیٹھ کر کسی ایک فرد سے مشورہ کر لے تو اس کا فرض پورا ہو جاتا ہے۔ جب یہاں تک بات پہنچی تو حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب نے کہا کہ وہ اگلے روز اس موضوع پر ایک مفصل بیان تحریر کر کے مجلس شوریٰ میں پیش کریں گے۔ چنانچہ جب اگلے روز حضرت مولانا موصوف نے اپنا بیان سنایا تو اس کی تصدیق کرتے ہوئے حضرت امام جماعت الثالث (ہماری دلی دعائیں ان کے لئے) نے فرمایا۔ کہ دراصل امام وقت کا یہ فرض اس طرح پورا ہوتا ہے کہ جماعت کا ہر فرد اپنے ذمہ یہ بات لے لے کہ جب بھی اس کے ذہن میں کوئی ایسی بات آئے جو جماعت کے لئے مفید ہو تو وہ امام وقت کو اپنی اس بات سے آگاہ کرے۔ یعنی وہ مشورہ دے کہ اس کے خیال میں اگر یہ کیا جائے تو جماعت کے لئے مفید ہو سکتا ہے یہی ایک طریق ہے جس کے ذریعے ساری جماعت سے امام جماعت کو مشورہ کرنے کا موقعہ مل سکتا ہے۔ حضرت صاحب نے اس بات کو آگے بڑھاتے ہوئے یہ بھی فرمایا کہ یاد رکھیں کہ اگر کسی شخص کے دل میں کوئی ایسی بات آئے جو جماعت کے لئے مفید ہو اور وہ اسے امام جماعت تک نہ پہنچائے تو وہ ایک لحاظ سے مشورہ دینے سے گریز کرتا ہے حالانکہ یہ مشورہ دینا اس کے فرائض میں داخل ہے۔ اس کے متعلق یہ بھی کہا جا سکتا ہے کہ وہ مشورہ دینے میں بخل سے کام لے رہا ہے حالانکہ ایسی باتوں میں بخل جائز ہی نہیں۔ تو گویا کہ حضرت صاحب نے جماعت کو اس بات کی تلقین کی کہ جو جہاں بھی ہے اور جن حالات میں ہے جب اس کے سامنے کوئی ایسی بات آئے جس سے جماعت کو فائدہ پہنچ سکتا ہو۔ تو اس کا فرض ہے کہ حضرت امام جماعت کو اس سے آگاہ کرے یعنی اس سلسلے میں اپنا مشورہ دے۔ اس طرح ساری جماعت کے ہر فرد کو موقع مل سکتا ہے۔ کہ وہ امام جماعت کو مشورہ دے ورنہ یہ کسی صورت ممکن نہیں کہ امام جماعت کے ہر فرد سے اور ایسی جماعت کے ہر فرد سے جو ساری دنیا میں پھیلی ہوئی ہو کسی عام کام کے متعلق مشورہ کر سکے۔ اس سلسلے میں نہ خط و کتابت کی جا سکتی ہے نہ کوئی ریفرینڈم کام آ سکتا ہے۔ ریفرینڈم میں بھی لوگ جانتے ہیں کہ عام طور پر سب کے سب افراد اپنی رائے کا اظہار نہیں کرتے پس ساری گفتگو کا نتیجہ یہ نکلا کہ ہر شخص کا یہ فرض ہے کہ جب بھی کوئی اچھی بات اس کے سامنے آئے وہ حضرت امام جماعت کو اس سے آگاہ کرے اسے قبول کر لینا یا اس کو رد کر دینا یہ امام جماعت کا حق ہے۔ اس بات پر کتنا عمل کیا جائے۔ کب عمل کیا جائے اور کس طرح عمل کیا جائے۔ اگر عمل کرنے کا فیصلہ حضرت امام جماعت فرمائیں تو یہ بھی حضرت امام جماعت کا حق ہے اور اسی بات کو دوسرے الفاظ میں یوں کہا جا سکتا ہے کہ امام وقت مشورہ لینے کا فرض پورا کر رہا ہے۔

(ن-س)

☆ ○ ☆

جماعتی نظام کی تکمیل

حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی فرماتے ہیں۔

بغیر جماعتی تنظیم اور اصلاح کو مکمل کرنے کے ہم ساری دنیا کی تنظیم اور اس کی اصلاح کی طرف توجہ نہیں کر سکتے۔ ہم اس وقت باہر کی طرف توجہ کر سکتے ہیں جب ہم اندرونی اصلاح کو مکمل کر لیں۔ جب ہم اپنے داخلی نظام کو مکمل کر لیں گے جب ہم تمام جماعت کے افراد کو ایک نظام میں منسلک کر لیں گے تو اس کے بعد ہم بیرونی دنیا کی اصلاح کی طرف کامل طور پر توجہ کر سکیں گے اس اندرونی اصلاح اور تنظیم کو مکمل کرنے کے لئے میں نے خدام الاحمدیہ' انصار اللہ اور اطفال الاحمدیہ قائم کی ہیں۔ اور یہ تینوں اپنے مقصد میں جو ان کے قیام کا اصل باعث ہے اس وقت کامیاب ہو سکتی ہیں جب انصار اللہ' خدام الاحمدیہ اور اطفال الاحمدیہ اس اصل کو اپنے مدنظر رکھیں جو (تم جہاں کہیں بھی ہو ایک ہی طرف منہ کرو) میں بیان کیا گیا ہے کہ ہر شخص اپنے فرض کو سمجھے اور پھر رات اور دن اس فرض کی ادائیگی میں اس طرح مصروف ہو جائے جس طرح ایک پاگل اور مجنون تمام اطراف سے اپنی توجہ کو ہٹا کر صرف ایک بات کے لئے اپنے تمام اوقات کو صرف کر دیتا ہے۔

(الفضل ۱۱- اکتوبر ۱۹۴۴ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ابن العطاء

میرا کالم

اخبار اس لئے چھپتے ہیں کہ لوگ پڑھیں اور اپنے اپنے ذوق کے مطابق ان سے تاثر لیں۔ انہیں خبروں کا علم ہو۔ واقعات سے آگاہی حاصل ہو اور بعض اوقات ان خبروں اور واقعات پر تبصرہ بھی پڑھنے کو ملے۔ ہم بھی اخبارات پڑھتے ہیں اور آپ بھی پڑھتے ہیں۔ اکثر اوقات ایسا ہوتا ہے کہ اخبار پڑھنے کے بعد ایک بحث چھڑ جاتی ہے۔ کسی ایک موضوع کو اہم سمجھ کر اس کے متعلق بات شروع کر دی جاتی ہے اور وہ بات خاصی طویل ہو جاتی ہے۔ ہم ایسا تو نہیں کر سکتے لیکن ہم یہ چاہتے ہیں کہ جو اخبار ہم پڑھتے ہیں ان میں سے بعض خاص خبروں یا ان خبروں کی ذیلی سرخیوں کو آپ کی خدمت میں پیش کریں۔ آپ جو تاثر ان سے لینا چاہیں، لیں۔

جنگ میں ۱۳۔ اگست کو ایک سیمینار کی خبر کئی سرخیوں کے ساتھ چھپی ان میں سے ایک سرخی یہ تھی۔ "کہ بھٹو نے ریس، شراب بند کی۔ قادیانیوں کو غیر مسلم قرار دیا۔ لیکن نظام مصطفیٰ کے حامی تو ان کا سر چاہتے تھے" دوسری ذیلی سرخی یہ تھی "قائداعظم نے کہا انگریز، ہندو اور مولوی سے محتاط رہنا" اور یہ سرخی جسٹس جاوید اقبال کی طرف منسوب کی گئی۔ اس کے بعد ایک اور سرخی اس طرح لگائی گئی۔ "حکمران نہ جانے مولوی سے کیوں ڈرتے ہیں۔ ملّا اسلامی ریاست کا جو تصور پیش کرتا ہے وہ قائداعظم کا نہیں۔" اس کے معاً بعد یہ سرخی لگی۔ قادیانیوں کو غیر مسلم قرار دینا بہت بڑی زیادتی تھی۔ سیمینار سے خطاب اور روی او جی سے انٹرویو۔

ایک سرخی جو فضل حسین راہی کے نام لگی یہ تھی کہ "مولوی دنیا میں ہی جنت اور دوزخ کا ٹکٹ بیچنا چاہتا ہے۔" اسی اخبار میں سینئر جاوید اقبال کو یہ بھی کہتے بتایا گیا کہ "ملک کو قائداعظم کے نظریات سے ہی سنبھالا جا سکتا ہے" اور کہ "اگر ہم دوسرے مذاہب کو برابری کا حق نہیں دیتے تو یہ پاکستان کے تصور کے ساتھ غداری ہے۔"

یہ باتیں ایک سیمینار سے کہی گئیں۔ "سیاست دانوں نے فرض پورا نہ کیا تو پاکستان تباہ ہو جائے گا۔" یہ منٹو نے کہا ہے نثار عثمانی نے کہا کہ "لوگ اسلام کے خلاف نہیں ہیں۔"

۱۳۔ اگست ہی کے اخبار میں جاوید اقبال سے منسوب کر کے یہ سرخی قائم کی گئی ہے۔ "قادیانیوں کو غیر مسلم قرار دینا قائداعظم کے تصور پاکستان کے خلاف تھا۔" اور ایک اور سرخی ہے۔ "۱۷۔ اگست کا واقعہ نہ ہوتا تو قائداعظم کی تصویر پر داڑھی بنا کر ساتھ مولانا بھی لگا دیا جاتا۔" ایک اور سرخی "کسی اور ازم کی بجائے جناح ازم کی ضرورت ہے ملک کو مذہبی تشدد سے خطرہ ہے" اور آخری سرخی "پاکستان میں اسلام کا منفی استعمال یونہی ہوتا رہا تو اس ریاست کا خاتمہ بھی ہو سکتا ہے"

نیوز انٹرنیشنل میں مکرم میاں محمد ابراہیم صاحب کا ایک تفصیلی خط "احمدی اور جہاد" کے متعلق شائع ہوا ہے۔ خط پڑھنے کے لائق ہے۔ اس کے جواب میں مکرم محمد اقبال صاحب نے "قادیانی اور جہاد" کے عنوان سے ایک خط لکھا جو میاں محمد ابراہیم صاحب کے خط کا جواب تھا۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ میاں محمد ابراہیم صاحب نے جو خط لکھا تھا وہ اس اخبار کے سینئر ایڈیٹر زیڈ اے سلہری کے ایک مضمون کے جواب میں لکھا تھا چنانچہ جب میاں محمد ابراہیم کا خط شائع ہوا تو مکرم سلہری صاحب نے بھی اپنے خیالات کا دوبارہ اظہار کیا۔

۲۲۔ جولائی ۱۹۹۴ء کے ڈان میں مکرم نورالدین صاحب منیر نے مذہبی ناروا داری کے خلاف مہم چلانے کے سلسلے میں قارئین کو دعوت دی۔

بقیہ صفحہ ۳

دوا ہے۔ سلفر اس کے علاوہ مرک سال اور سورائینم بھی پھلبہری پر اثر انداز ہوتا ہے۔ مرک سال میں پھلبہری اچانک پھیلتی ہے۔ جلد کچی کچی ہو جاتی ہے۔ مرک سال کی او چی خوراک تیزی سے واپس لاتی ہے۔ تاہم جو پھلبہری آہستہ آہستہ آتی ہے وہ آہستہ ہی واپس جاتی ہے۔ مرک سال تیزی سے بڑھنے والی پھلبہری میں اچھی ہے۔ اس میں منہ میں بدبودار رال اور پانی زیادہ آتا ہے۔ مرک سال کی جلد کے نشانات سفید ہوتے ہیں۔ کالی پھلبہری بھی ہوتی ہے۔

حضرت صاحب نے فرمایا کہ سندھ کے ایک مخلص خاندان کے ایک فرد کو کالی پھلبہری تھی۔ وہ چہرے پر ہر وقت کپڑا باندھے رکھتے تھے۔ ان کو آرسینک اور سلفر فلیوم دی تو ان کا چہرہ صاف ہو گیا۔ پھر انہیں کبھی چہرے پر کپڑا باندھنے کی ضرورت نہ پڑی۔ پھلبہری کی بیماری میں حضرت صاحب نے درج ذیل دوائیں بیان فرمائیں۔

آرسنک ۳۰
سلف فلیوم ۳۰
ہائیڈروکوٹائیل ۲۰۰
سورائینم ۲۰۰ یا ۱۰۰۰
سلفر ۲۰۰
مرک سال ۱۰۰۰
یا ایکلی آرسینک ۱۰۰۰

ایک صاحب کا حضرت صاحب نے ذکر فرمایا ان کو پھلبہری تھی اس کے باوجود ان کو مصافحہ کا بھی بہت شوق تھا۔ لوگ گھبراتے تھے مگر میں آرام سے مصافحہ کرتا تھا۔ کبھی کراہت نہیں آئی۔ یہ دوسروں کو لگنے والی بیماری نہیں ہے۔ ان کو میں نے مرک سال ۱۰۰۰ دی۔ دنوں اور ہفتوں میں ان کی کایا ایسی پلٹی کہ ڈرانے والا حصہ اور چہرے پر سیاہ سپاٹ بہت تھوڑے باقی رہ گئے اور باقی تمام جلد صاف ہو گئی۔

کاسٹیکم Custicum کے بارہ میں حضرت صاحب نے فرمایا اس میں زبان کا فالج ہے۔ گلے میں فالجی علامات ان حصوں میں جہاں سے آواز نکلتی ہے۔ کاسٹیکم کے گلے صبح کے وقت بیٹھتے ہیں۔ شام کو گلا بیٹھے تو یہ کاربوویج کی علامت ہے۔ اس کی ابتدائی علامات یہ ہیں کہ انسان بار بار تھوک نگلنے کی کوشش کرتا ہے۔ کھانا کھاتے میں کبھی خوراک ناک کی طرف اور بعض دفعہ سانس کی نالی میں چلی جاتی ہے۔ پوری کوشش کر کے لقمہ خوراک کی نالی کی طرف دھکیلنا پڑتا ہے۔ اس کے بولنے میں بھی تھتھلاہٹ پیدا ہوتی ہے۔ ڈاکٹر سمجھتے ہیں یہ سٹرامونیم کا مریض ہے۔ سٹرامونیم کی علامت ہذیان Hallucination ہے۔ کاسٹیکم میں ہذیان نہیں۔ سٹرامونیم میں فالج نہیں کاسٹیکم میں فالج ہے۔ البتہ دونوں میں خوف کی علامات ہیں۔ کاسٹیکم کی ایک خاص علامت یہ ہے کہ بھوک لگی ہو مگر کھانا دیکھ کر بھوک ختم ہو جاتی ہے لائیکوپوڈیم میں بھی بھوک کھانا دیکھتے ہی ختم ہو جاتی ہے۔ اگر کھانے کی خوشبو سے بھوک بند ہو تو کالچیکم Colchicum کی طرف دھیان جانا چاہئے۔ یہ علامت کالی کارب اور چائنا میں بھی ہے۔

کاسٹیکم اور لائیکوپوڈیم میں بھوک بہت لگتی ہے۔ مگر کھانا کھاتے ہی پیٹ بھر جاتا ہے۔ پیاس کا احساس بھی بہت ہوتا ہے مگر تھوڑا سا پانی پینے سے پیاس غائب ہو جاتی ہے۔ اور پانی پینے کو دل نہیں کرتا۔ یہ لیکسز کی بھی چوٹی کی علامت ہے۔ شدید پیاس ہے مگر پانی میں لذت نہیں۔ طلب بہت ہوتی ہے۔ آرسنک میں زیادہ کی پیاس نہیں ہوتی صرف گھونٹ کی پیاس ہوتی ہے۔ برائیونیا میں خوب پیٹ بھر کر پانی کی طلب ہوتی ہے۔ جہاں خون میں پانی کی طلب ہو وہ برائیونیا کی علامت ہے۔

اور بھی دوائیں یہی علامات رکھتی ہیں۔ ایک اور دوا ہائیڈروفوبینم ہے۔ پانی کی پیاس ہے مگر پانی کا خوف ہے جس کی وجہ سے پانی نہیں پیتا۔ لیکسز میں بھی شاید یہی وجہ ہو۔ ہلکا کتا کاٹ جائے تو ہائیڈروفوبینم کی علامت ہے۔ اور سانپ کاٹ جائے تو لیکسز کی علامت ہے۔ لیکسز Lachesis کا مریض پانی سے ڈرتا نہیں۔ ہائیڈروفوبینم کا مریض پانی سے ڈرتا ہے اس میں فالجی علامات ہوتی ہیں۔ سائنائیڈ اور ہائیڈروسائنک ایسڈ HCN کی یہ علامات ہیں۔ ہلکے پن کے اثرات میں پانی تشنج Spasm پیدا کرتا ہے۔

حضرت صاحب نے فرمایا کہ دواؤں کے تعلقات کو آپس میں جوڑیں تو فوراً صحیح دوا ذہن میں آجائے گی۔

عورتوں کے چہرے پر بال عورتوں کے چہرے پر بال ہوں تو نیٹرم میور CM ایک ہی دفعہ یا زیادہ دیں تو ایک ماہ میں فرق پڑنا شروع ہو جاتا ہے۔ جن کو دوبارہ ہو جائیں ان کو دوبارہ دوا دیں۔ بڑی عمر میں عورتوں کے چہرے پر بال آنے شروع ہو جائیں تو ان کو بھی شروع کروا سکتے ہیں۔

ایک خاتون نے سوال کیا کہ اس دوا کے استعمال سے سر کے بال تو نہیں جھڑنے لگیں گے؟ حضرت صاحب نے فرمایا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ سر کے بال تو انفیکشن یا فنگس کی وجہ سے جھڑتے ہیں۔ یہ تو اَن نیچرل بال گرانے کی دوا ہے۔ اس کی ایک لاکھ پوٹنسی دیں۔ بعض مریضوں میں جب یہ کسی اور وجہ سے دی گئی تو اتنی نسوانی علامات مردوں میں پیدا ہوئیں کہ لڑکے پیدا ہونے بند ہو گئے۔ لڑکیاں پیدا ہونی شروع ہو گئیں۔

پلسٹیلا Pulsatella بھی نسوانی علامات کو ترقی دیتی ہے۔ پلسٹیلا والی لڑکی کے کبھی چہرے پر بال نہ ہونگے۔ بچے کی جنس کے تعین میں حمل ٹھہرتے ہی آرم میور CM ایک لاکھ کی طاقت کی دوا فوراً دیں تو فائدہ ہوتا ہے یعنی لڑکا ہو گا۔ ورنہ دیر ہونے کی صورت میں اثر نہیں کرے گی۔ جو ادویہ کہتی ہیں کہ سارا حمل کھلاؤ یہ ساری گپیں ہیں۔ ہاں مستقل مزاج بدلنے کے لئے شاید ان کا فائدہ ہو۔ گولڈ (آرم) اور میور کا جو کمبی نیشن (اشتراک) ہے یہ زنانہ کی بجائے مردانہ صفات پیدا کرتا ہے۔ نیٹرم میور اس کے برعکس ہے۔ پلسٹیلا اگر حمل سے پہلے دی جائے تو بعید نہیں کہ عورتوں کا مزاج پیدا ہو۔ حضرت صاحب نے فرمایا کہ یہ جھوٹ ہے کہ عورت لڑکیاں پیدا ہونے کی ذمہ دار ہوتی ہے۔ بعض دفعہ مرد کے اندر مردانہ خلیے پیدا کرنے کی کمزوری ہوتی ہے اس کی وجہ سے لڑکیاں پیدا ہوتی ہیں۔ ایسے لوگ لڑکا پیدا ہونے کے شوق میں آٹھ آٹھ لڑکیاں پیدا کر لیتے ہیں۔ جب لڑکی پیدا ہوتی ہے تو صرف پہلا گھنٹہ خاوند کے لئے مشکل ہوتا ہے۔ پھر تو بیٹی پیاری لگنے لگتی ہے۔

☆ ○ ☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بین المملکتی حالات - واقعات - شخصیات

ملائیشیا کا فرقہ الارقم

تھائی لینڈ میں نافذ کردہ جلاوطنی کی زندگی گزارنے والا علی محمد ملیشیا کے ایک نئے اسلامی فرقے کا بانی مانا جاتا ہے۔ اس کا کہنا ہے کہ تھوڑے ہی عرصہ میں ایک لاکھ افراد اس کے ساتھ شامل ہو گئے ہیں۔ دعویٰ اس کا یہ ہے کہ عنقریب ازبکستان سے مسیح ظاہر ہوں گے اور ان سے پہلے ایک بہت بڑی ترقی یافتہ تحریک قائم ہو چکی ہوگی۔ ان کے ماننے والوں کی تعداد بعض لوگوں کا خیال ہے کہ جلد جلد بڑھ رہی ہے اور انہوں نے یہ بھی کہا ہے کہ وہ عنقریب واپس ملیشیا آجائیں گے۔ چونکہ وہ ملیشیا کے وزیر اعظم مہاتیر محمد پر خود ایک مقدمہ دائر کرنا چاہتے ہیں۔ اس تحریک کو گزشتہ ۵۔ اگست کو خلاف قانون قرار دے دیا گیا تھا اور اس سلسلے میں کئی لوگوں کو گرفتار بھی کر لیا گیا تھا۔ اور ان پر مقدمات وزیر اعظم مہاتیر کی ہدایت پر درج کروائے جا رہے ہیں۔ ان کے ماننے والوں کا کہنا ہے کہ مہاتیر محمد اپنی سیاسی کمزوریوں کی طرف سے توجہ ہٹانے کے لئے ان کے فرقے کے پیچھے پڑ گئے ہیں مہاتیر محمد نے گزشتہ دنوں کہا تھا کہ اس فرقہ کی خواتین جنسی لونڈیاں بن گئی ہیں۔ اکثر ایسی شادیاں کرتی ہیں جو صرف ۲۴ گھنٹے تک برقرار رہتی ہیں حالانکہ ان لوگوں کا اپنا تردیدی بیان یہ ہے کہ ہمارے ہاں شائد صرف ۲۔ فیصد لوگ ایسے ہیں جو تعدد ازدواج پر عمل کرتے ہیں۔ ورنہ سب کے سب ایک ہی بیوی رکھتے ہیں اور اس بیوی کو مستقل طور پر اپنی بیوی بنا کے رکھتے ہیں۔ اس بات کا قوی امکان ہے کہ اگر اس فرقے کا بانی تھائی لینڈ سے ملیشیا آیا تو اسے گرفتار کر لیا جائے گا۔ مہاتیر محمد کا کہنا ہے کہ یہ لوگ اسلام کو مسخ کر کے پیش کرتے ہیں۔ اور یہ ملیشیا کے لئے قومی خطرہ بن رہے ہیں ان کا بہرحال اعلان کرنا ہی پڑے گا۔ ویسے ان کے متعدد سکول ہیں اور دیگر امور میں بھی یہ دلچسپی لیتے ہیں لیکن حکومت نے یہ فیصلہ کر رکھا ہے کہ یہ اپنے ان اداروں کو الارقم جو اس فرقے کا نام رکھا گیا ہے کے نام سے موسوم نہیں کریں گے۔ نہ اس کی کوئی علامت ان کے اداروں پر موجود ہوگی۔ تجزیہ نگاروں کا خیال ہے کہ صرف اتنی بات کافی نہیں کہ ان کو یہ نام استعمال نہ کرنے دیا جائے جب تک ان کے تمام اداروں کو ضبط نہیں کر لیا جاتا اور اس کے بعد کسی ادارے کی بنیاد رکھنے پر پابندی نہیں لگائی جاتی۔ اس وقت تک یہ فرقہ قائم رہے گا اور لوگ اس میں داخل ہوتے رہیں گے۔ خدا ہی بہتر جانتا ہے کہ اس شخص نے کس بناء پر یہ دعویٰ کیا ہے کہ ازبکستان میں عنقریب وسیع تعداد میں لوگ اس فرقے میں شامل ہونے والے ہیں اس نے یہ تو نہیں بتایا کہ یہ خدائی خبر ہے لیکن اس کے ماننے والے لوگوں نے اس کی اس بات کو اسی طرح مانا ہے جیسے کہ یہ خدائی خبر ہو۔ اس فرقہ کے لوگ لمبے لمبے چوغے پہنتے ہیں جن کا رنگ سبز ہوتا ہے اور کہتے ہیں کہ یہ ویسا ہی لباس ہے جیسا کہ اسلام کے ابتدائی ایام میں مسلمان پہنتے تھے۔ یہ بات ہم نے پہلے تو کبھی نہیں سنی کہ اوائل میں مسلمانوں کے لباس کا رنگ سبز ہوتا تھا۔ لیکن اس شخص کا دعویٰ ہے کہ ان دنوں سبز لباس پہنا جاتا تھا اور اسلام کی نشاۃ ثانیہ ہی کے سلسلے میں اس فرقے کے لوگوں نے بھی سبز لباس پہننا شروع کر دیا ہے۔ حکومت اور ان کا جو آپس میں تصادم ہے دیکھئے وہ کیا رنگ لاتا ہے یہ بھی دیکھنے والی بات ہے کہ وہ صرف ملیشیا ہی میں پنپتے ہیں یا ختم ہو جاتے ہیں یا دیگر ممالک میں بھی پہنچنے کی کوشش کریں گے اور ان دیگر ممالک کا ان کے ساتھ کیا رویہ ہوگا۔

☆ ○ ☆

آسٹریلین سربوں کا امن معاہدہ سے انکار

بوسنین سرب علاقے میں پانچ ملکوں کی طرف سے پیش کئے گئے امن معاہدے پر ۲۶۔ ۲۷۔ اگست کو ریفرنڈم ہوا۔ اس بارے میں آسٹریلیا میں مقیم ۵۔ ہزار سرب باشندوں نے بھی ووٹ ڈالے اور قریباً متفقہ طور پر امن معاہدے کے خلاف ووٹ دیا۔ اس معاہدے پر عمل درآمد کے نتیجے میں سربوں کو اپنا ۷۰ % زیر قبضہ علاقہ چھوڑ کر صرف ۴۹ % علاقے پر قناعت کرنی پڑے گی۔ سربوں کی خود ساختہ پارلیمنٹ اس سے قبل اس معاہدے کو رد کر چکی ہے جبکہ مسلمانوں اور کروٹس نے اس کو قبول کر لیا ہے۔ سربوں کا اعتراض یہ ہے کہ اس معاہدے پر عمل درآمد کے نتیجے میں ان کو جو علاقہ ملے گا وہ اقتصادی طور پر کمزور ہوگا اور فوجی طور پر اس کا تحفظ ممکن نہیں ہو سکے گا۔

☆ ○ ☆

الجزائر مراکش تنازعہ

الجزائر اور مراکش کے درمیان سفارتی تنازعہ شدت اختیار کر گیا ہے۔ مراکش پر الزام لگایا ہے کہ وہ الجزائری باشندوں کو ہراساں کر رہا ہے۔ اس سے قبل دونوں ملک ایک دوسرے کے لئے ویزا کی سہولتیں واپس لے چکے ہیں۔ اس سے قبل الجزائر نے مراکش کے چارج ڈی افیئرز (قائمقام سفیر) کو طلب کر لیا ہے اور انہیں بتایا کہ مراکش کی پولیس مراکش میں موجود الجزائری باشندوں کو ہراساں کر رہی ہے۔ الجزائر نے الزام عائد کیا ہے کہ مراکش کی پولیس الجزائری باشندوں کو ویزا حاصل کرنے کے لئے تنگ کر رہی ہے۔ الجزائر میں رجسٹرڈ گاڑیوں کو روک لیا گیا اور ان کے مسافروں کو پولیس سٹیشن لیجایا گیا۔ الجزائر کی عورتوں، بچوں اور بوڑھوں سے پولیس نے پوچھ گچھ کی اور ان کی انگلیوں کے نشانات حاصل کئے۔ اس صورت حال کے پیش نظر الجزائر نے خصوصی پروازوں کا انتظام کیا ہے تاکہ اس کے شہریوں کو الجزائر واپس لایا جائے۔

☆ ○ ☆

شمالی جنوبی کوریا تنازعہ

جنوبی کوریا کا اصرار ہے کہ شمالی کوریا اپنے ایٹمی پروگرام کو پرامن بنانے کے لئے اس کا بنا ہوا ایٹمی ری ایکٹر قبول کر لے۔ اس سے قبل شمالی کوریا نے انکار کیا تھا کہ وہ جنوبی کوریا کا بنا ہوا ری ایکٹر نہیں خریدے گا۔ شمالی کوریا کا خیال ہے کہ وہ امریکی دباؤ کے تحت اپنا جو ایٹمی پروگرام منجمد کر رہا ہے اس میں جنوبی کوریا کا کوئی حصہ نہیں ہونا چاہئے۔ امریکہ نے شمالی کوریا پر دباؤ ڈالا ہے کہ وہ اپنا گریفائٹ ری ایکٹر بند کر دے جو بائی پراڈکٹ کے طور پر زیادہ پلوٹونیم بناتا ہے جس سے ایٹم بم بنانے میں مدد ملتی ہے۔ اس کی بجائے اس کو جدید ہلکے پانی کا ری ایکٹر لگانا چاہئے جو بہت کم پلوٹونیم بناتا ہے جس سے ایٹم بم بننے کا خطرہ باقی نہیں رہتا۔ امریکہ نے کہا تھا کہ وہ شمالی کوریا کو ایٹمی ری ایکٹر دینے یا اس کا خرچ اٹھانے میں کوئی مدد نہیں دے گا۔

شمالی کوریا کے ایٹمی پروگرام کو پرامن حدود میں رکھنے کا ایک اہم پہلو یہ ہے کہ شمالی کوریا اپنے ایٹمی پروگرام کو عالمی معائنے کے لئے کھول دے۔ لیکن جینیوا میں شمالی کوریا اور امریکہ کے درمیان جو گفتگو ہوئی تھی اس میں دونوں ملکوں نے جان بوجھ کر اس سوال کے جواب کو مبہم رکھا تھا۔ جاپان اور روس نے اس عالمی مہم میں حصہ لینے کا عندیہ ظاہر کیا تھا اور روس کا کہنا ہے کہ شمالی کوریا روسی ری ایکٹر چاہتا ہے۔ جنوبی کوریا کے ایک وزیر نے کہا کہ ہماری ناقابل تبدیل پالیسی یہ ہے کہ اگر شمالی کوریا نے کوئی اور ری ایکٹر قبول کیا تو وہ اخراجات میں کسی قسم کا حصہ نہیں لے گا۔

جنوبی کوریا نے جاپان پر الزام لگایا ہے کہ وہ اپنے تجارتی مقاصد کی خاطر جنوبی کوریا کو اس قصے سے نکال باہر کرنا چاہتا ہے۔

☆ ○ ☆

کیوبا کے مہاجرین

گزشتہ ایک ماہ کے دوران قریباً ۲۰ ہزار کیوبا کے مہاجرین امریکہ کی ریاست فلوریڈا میں پہنچ چکے ہیں لیکن کیوبا کے صدر فیڈل کاسترو نے کہا ہے کہ بچوں کو امریکہ لے جانے کی حوصلہ افزائی نہیں کی جائے گی۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ امریکہ جانے والے معمولی سی کشتیوں میں سفر کرتے ہیں اور اس وجہ سے یہ سفر خطرناک ہو جاتا ہے۔ امریکی ذرائع نے بتایا ہے کہ اب کیوبا کے مہاجرین کے امریکہ جانے کی تعداد میں کمی ہو گئی ہے۔ اور گزشتہ روز ایک دن میں صرف ۴۵ مہاجرین آئے۔ ان کو ایک امریکی بحری اڈے پر رکھا جا رہا ہے جہاں پر ۴۰ ہزار مہاجرین کو سمونے کی گنجائش رکھی گئی ہے۔ کیوبا کے صدر نے جو اعلان کیا ہے اس کو ان کے امریکہ سے تعاون کرنے کی کوشش قرار دیا جا رہا ہے۔

☆ ○ ☆

انگولا میں ۱۰۰۔ افراد کا قتل

انگولا کی علیحدگی پسند تحریک نے الزام لگایا ہے کہ حکومتی فوجوں نے ایک گاؤں پر حملے میں ۱۰۰ کے قریب افراد کو ہلاک کر دیا ہے انہوں نے الزام لگایا ہے کہ فوجیوں نے مکانوں کو مسمار کر دیا اور شہریوں کا قتل عام کیا۔ سہمے ہوئے لوگ جنگلوں اور جھاڑیوں میں چھپ گئے۔

حکومت اور یونیٹا باغیوں کے درمیان زمبیا میں بات چیت جاری ہے۔ اس سے قبل اقوام متحدہ کے تحت ہونے والے عام انتخابات میں یونیٹا کو شکست ہو گئی تھی جس کے بعد اس نے امن کا راستہ چھوڑ کر دوبارہ جنگ کا راستہ اختیار کر لیا تھا۔

انگولا نے چھاپہ مار جنگ کے ذریعے آزادی حاصل کی تھی لیکن آزادی کے بعد مختلف چھاپہ مار گروپ باہم دست و گریباں ہو گئے اور یہ سلسلہ درجن بھر سے زائد سالوں سے جاری ہے۔ مختلف چھاپہ مار گروپوں کی کارروائیوں سے انگولا لمبے عرصہ سے بدامنی کا شکار چلا آ رہا ہے۔

☆ ○○○ ☆

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ :۔

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہے کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق یا کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری
مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر ۲۹۶۴۲ میں شفیقہ رسول بنت غلام رسول صاحب قوم راجپوت منہاس پیشہ طالب علم عمر ۲۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سکاربرو کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ ۹۴-۲-۱۹ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ ۴۰۰ کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت پارٹ ٹائم ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ شفیقہ رسول سکاربرو کینیڈا گواہ شد نمبر ا ملک رشید الدین کینیڈا گواہ شد نمبر ۲ چوہدری منصور احمد کینیڈا

مسل نمبر ۲۹۶۴۳ میں مبشر احمد خالد ولد بشیر الحق قوم۔ پیشہ زرگر عمر ۳۳ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ایل پلاٹ ضلع اوکاڑہ حال لندن بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ ۹۱-۱۰-۱۱ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ ۴۰۰ پونڈ ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد مبشر احمد خالد مانچسٹر۔ یو۔ کے لندن گواہ شد نمبر ا عبد الحفیظ خان وصیت نمبر ۲۵۵۰۰ لندن گواہ شد نمبر ۲ رشید بھٹی وصیت نمبر ۱۲۸۹۶

مسل نمبر ۲۹۶۴۴ میں ناصرہ احمد زوجہ توفیق احمد صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۳۹ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرین فورڈ لندن بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ ۹۳-۴-۷ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ زیورات وزنی ۱۳ تولے مالیتی ۷۵۴ پونڈ اور حق مہر بذمہ خاوند محترم ۵۰۰۰ روپے اس وقت مجھے مبلغ ۲۰ پونڈ برطانوی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ ناصرہ احمد گرین فورڈ لندن U.K گواہ شد نمبر ا محمد سلیم وصیت نمبر ۲۵۰۸۱ گواہ شد نمبر ۲ توفیق احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر ۲۹۶۴۵

I Muzaffer Ahmad Clarke (adopted name) Michael Francis Clarke (legeal name) s/o Thomas Harry Clarke (deceased)

قوم۔ پیشہ سول سرونٹ عمر ۴۳ سال بیعت اپریل ۱۹۸۳ء ساکن U.K لندن بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ ۹۳-۶-۱ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان جس کے تین کمرے مع باغیچہ ہے مالیتی ۵۲۰۰۰ پونڈ کا ۱/۲ حصہ اور نصف حصہ بیوی کا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۱۰۴۰۰ پونڈ سالانہ بصورت سول سروس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد

Muzaffer Ahmad Clarke (adopted name) Michael Francis Clarke (legeal name)

U.K لندن گواہ شد نمبر ا چوہدری نسیم احمد باجوہ احمدیہ مشن U.K لندن گواہ شد نمبر ۲ F.Ahmad s/o S.M Ahmad - یو۔ کے لندن

○ فضل عمر ہسپتال سے غریب اور نادار مریض اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ طبی سہولتوں سے بکثرت استفادہ کر رہے ہیں۔ ان مریضوں کو مفت ادویات کے علاوہ لیبارٹری، ایکسرے اور ای سی جی کی سہولیات کے ساتھ اپریشنز کی سہولت بھی مہیا کی جاتی ہے۔ ان پر اٹھنے والے کثیر اخراجات کو صدر انجمن احمدیہ کے علاوہ احباب جماعت کے عطیات سے پورا کیا جاتا ہے۔

مخیر احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس کار خیر میں مزید حصہ لے کر اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کریں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال۔ ربوہ)

اطلاعات و اعلانات

ہفتہ تحریک جدید دو ستمبر تا ۹۔ ستمبر ۱۹۹۴ء

○ "اگر تم نے احمدیت کو دیانتداری سے قبول کیا ہے تو اے مردو اے عورتو! تمہارا فرض ہے کہ تحریک جدید کے اغراض و مقاصد میں میرے ساتھ تعاون کرو"۔

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی)

۱۔ حسب سابق امسال بھی مذکورہ بالا تاریخوں میں ہفتہ تحریک جدید منانے کا اہتمام کیا جائے۔

۲۔ دو ستمبر بروز جمعہ تحریک جدید کے عنوان پر خطبہ پڑھا جائے۔

۳۔ جن افراد کے ذمہ جس قدر چندہ باقی ہے اس کی وصولی کے لئے مناسب تعداد میں محصلین گھر گھر جاکر وصولی کی کوشش کریں۔

۴۔ جن افراد کے وعدے غیر معیاری ہیں ان سے معیار کے مطابق وصولی کی جائے۔ اور ٹارگٹ پورا کر کے اپنی جماعت کو خصوصی دعاؤں کا مستحق بنائیں۔

۵۔ مخیر احباب کو صف اول / دوم کے معاونین خصوصی میں شامل کیا جائے۔

۶۔ ہفتہ تحریک جدید منانے کے لئے تعاون کرنے والے احباب کے نام دعا کے لئے دفتر کو بھجوائے جائیں۔

(وکیل المال اول)

قائدین و ناظمین تحریک جدید توجہ فرمائیں

○ قائدین اضلاع و مجالس مورخہ ۲ تا ۹ ستمبر ۹۴ء ہفتہ تحریک جدید منائیں۔ اس ہفتہ میں۔

۱۔ وہ مجالس جن کے وعدہ جات ابھی تک مرکز نہیں پہنچے وہ اس ہفتہ میں وعدہ جات کی فہرستیں دفتر خدام الاحمدیہ بھجوائیں۔

۲۔ ہر مجلس میں تحریک جدید کی اہمیت پر تقاریر کروائیں۔

۳۔ معاونین خصوصی کی تعداد بڑھائیں۔

۴۔ اس ہفتہ میں سیکرٹری صاحب جماعت کے ساتھ تعاون کر کے وصولی کی طرف بھرپور توجہ دیں۔

۵۔ اپنی مساعی کی رپورٹ مرکز ارسال کریں۔

(مہتمم تحریک جدید خدام الاحمدیہ)

○ نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ کے شعبہ امداد طلبہ سے ذہین اور ایسے مستحق طلباء و طالبات تعلیمی امداد پاتے ہیں۔ جو خود اس قابل نہیں کہ اپنے اخراجات خود اٹھا سکیں۔ یہ شعبہ صدر انجمن احمدیہ کا مشروط باد شعبہ ہے اور یہ سراسر احباب کی اعانت پر چل رہا ہے اس وقت اس شعبہ پر بہت بوجھ ہے۔ میری احباب سے گزارش ہے کہ اس شعبہ میں فراخدلی سے اعانت فرمائیں۔ جبتک ایسی اعانت مستقل نوعیت کی نہ ہو یہ شعبہ نہیں چل سکتا۔

اعانت کی رقوم آپ خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں براہ راست بمد امداد طلبہ یا نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ میں بمد امداد طلبہ بھجوا سکتے ہیں۔ خزانہ صدر انجمن اور نظارت تعلیم کو رقوم بھجواتے وقت یہ وضاحت کر دیں کہ یہ رقم امداد طلبہ کے لئے ہے۔

مجھے امید ہے کہ آپ اس طرف توجہ فرمائیں گے اور یہ شعبہ آپ کے تعاون سے چلتا رہے گا۔

(نگران امداد طلبہ نظارت تعلیم ربوہ)

ہومیوپیتھک کتب و ادویات

دنیا بھر میں کہیں بھی درکار ہوں تو ہم ڈاک خرچ کے ساتھ آپ کو بھجوا سکتے ہیں۔ مثلاً

• جرمن و پاکستانی پوٹنسیاں • جرمن و پاکستانی بائیوکیمک • جرمن و پاکستانی مدر ٹنکچرز • جرمن پیٹنٹ ادویات • ہر قسم کی ٹکیاں و گولیاں • خالی کیپسولز • شوگر آف ملک • خالی شیشیاں و ڈراپرز •

• اردو ہومیو کتب میں خصوصاً ڈاکٹر عابد حسین صاحب کی ابتدائی چار کتب کا سیٹ ۱۵٪ خصوصی رعایت کے ساتھ۔ یہ سیٹ مبتدیوں کیلئے عام فہم اور آسان ہے اور پرانے ہومیوپیتھس کیلئے جامع اور فکر انگیز ہے۔

• ڈاکٹر محمد مسعود قریشی صاحب کی بائیوکیمسٹری اور تحقیق الادویہ ڈاکٹر کینٹ کی ہومیوپیتھک فلسفہ، اسی طرح ڈاکٹر کلارک کی THE PRESCRIBER اور ڈاکٹر بورک کی انگلش میں METERIA MEDICA WITH REPERTORY وغیرہ

کیور ٹو میڈیسن (ڈاکٹر طاہر ہومیو) کمپنی گولبازار ربوہ

فون: 04524-771
04524-211283
فیکس: 92-04524-212299

خبریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ربوہ: یکم۔ ستمبر۔ 1994ء
دھوپ نکلی ہے۔ گرمی جاری ہے۔
درجہ حرارت کم از کم 28 درجے سنٹی گریڈ
اور زیادہ سے زیادہ 36 درجے سنٹی گریڈ

○ وزیر اعظم محترمہ بینظیر بھٹو نے کہا ہے کہ اپوزیشن اپنی تحریک کی کال واپس لینے کے بہانے ڈھونڈ رہی ہے۔ ہم اپنی آئینی مدت پوری کر کے دکھائیں گے۔ حکومت کے مخالفین ہماری کامیابیوں سے خوفزدہ ہیں۔ ارکان پارلیمنٹ سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پاکستان کے پاس کوئی ایٹم بم نہیں نواز شریف نے حکومت کو مشکلات سے دوچار کرنے کے لئے پلاننگ کے تحت بیان دیا۔ انہوں نے واضح کیا کہ دباؤ پر اپنے اقدامات سے انحراف کا دور گزر گیا ہے۔ ملک میں قانون کی بالادستی قائم ہو چکی ہے عدالتیں آزادانہ فیصلے دے رہی ہیں اہل ججوں کی تعیناتی کے خلاف پروپیگنڈہ کرنے والے اپنی ناکامی پر پردہ ڈال رہے ہیں۔

○ اسرائیل نے وزیر اعظم بینظیر کو خود مختار فلسطینی علاقے غزہ کے دورے کی اجازت دے دی ہے۔ مصر کے وزیر خارجہ مسٹر امر موسیٰ نے اسرائیل اور فلسطینیوں کے درمیان سمجھوتہ کروا دیا۔ اسرائیلی وزیر خارجہ نے تسلیم کیا کہ غلط فہمیاں پیدا ہونے میں اسرائیلی اور فلسطینی دونوں قصوروار ہیں۔ وزیر اعظم اپنے وفد کے ہمراہ ہیلی کاپٹر سے براہ راست غزہ پہنچیں گی اسرائیلی حکام سرحدی چوکی پر ان کے پاسپورٹوں پر مہریں لگائیں گے۔

○ دفتر خارجہ نے کہا ہے کہ پاکستان کا تعلق غزہ کی قانونی حکومت سے ہے اسرائیل کی حکمرانی تسلیم نہیں کرتے۔ اسرائیل کا عرب علاقوں پر قبضہ غیر قانونی اور سلامتی کونسل کی قراردادوں کی خلاف ورزی ہے۔

○ ایجنسی فرانس پریس کے حوالے سے شائع شدہ خبر میں بتایا گیا ہے کہ وزیر اعظم بینظیر نے اسرائیل کی طرف سے غزہ جانے کی اجازت ملنے کے باوجود غزہ کا دورہ نہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ پاکستانی حکام نے کہا ہے کہ ہم مقبوضہ علاقوں میں اسرائیلی اختیار تسلیم نہیں کرتے۔ دفتر خارجہ کے ترجمان نے بتایا ہے کہ بینظیر نے دورہ ملتوی کر دیا ہے۔

○ پنجاب کے وزیر اعلیٰ مسٹر منظور احمد وٹو نے کہا ہے حکومتی کارکردگی پر گورنر کا مطمئن نہ ہونا ان کی اپنی کارکردگی سے غیر مطمئن ہونا ہے۔ گورنر خود بھی حکومت کا حصہ ہیں ہم ان سے اور وہ ہم سے مشورہ کرتے ہیں۔ گورنر صاحب بڑے بھائی اور بڑی جگہ پر ہیں۔ ہم ان کی معاونت کے حق کو تسلیم کرتے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ فرقہ واریت کے معاملوں پر تو ہم خود بڑے سنجیدہ ہیں۔ جس طریقے سے اسلحہ کی نمائش، محاذ آرائی اور مذہب کے نام پر تشدد ہو رہا ہے وہ انتہائی افسوسناک ہے۔

○ گورنر ہاؤس لاہور کے ترجمان نے کہا ہے کہ گورنر نے حکومت پنجاب کی کارکردگی پر عدم اطمینان کا اظہار نہیں کیا۔ انہوں نے دفعہ ۱۴۴ کی خلاف ورزی پر مقامی انتظامیہ سے اظہار ناراضگی کیا ہے۔ جس کو حکومت سے ناراضگی کا نام دے دیا گیا ہے۔

○ صدر مملکت نے کہا ہے کہ کارکنوں کو بے روزگار کر کے نج کاری کا کوئی فائدہ نہیں۔ نج کاری کمیشن کو مختلف یونٹ فروخت کرنے کے وقت ملازمین کے تحفظ کو یقینی بنانا چاہئے۔

○ دفتر خارجہ کے ترجمان نے ہفتہ وار بریفنگ میں اخبار نویسوں کو بتایا کہ بھارت دنیا کا سب سے بڑا دہشت گرد ہے۔ مقبوضہ کشمیر، مشرقی پنجاب، اور تامل ناڈو میں بدترین دہشت گردی کی گئی۔ اب پاکستان اور بنگلہ دیش میں دہشت گردی کی جا رہی ہے۔ بمبئی کے بم دھماکوں میں خود بھارتی سیاستدان ملوث ہیں۔ ترجمان نے بتایا کہ صدر کلنٹن نے اگلے ماہ دورے کے لئے وزیر اعظم بینظیر کو دعوت دی ہے جو مصروفیات کے باعث ممکن نہیں۔

○ پاک فضائیہ کا ایک اور طیارہ میانوالی کے قریب گر کر تباہ ہو گیا۔ ایف ۷ طیارہ کے پائلٹ عمران یوسف بھی شہید ہو گئے۔

○ بلوچستان کے وزیر اعلیٰ مسٹر ذوالفقار علی مگسی نے کہا ہے کہ وفاق سے ہمارے تعلقات ٹھیک ہیں صوبے میں گورنر راج کی دھمکی نہیں دی گئی۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی حکومت نے گورنر نافذ کرنا ہے تو سندھ میں کرے جہاں حالات زیادہ خراب ہیں۔ انہوں نے کہا کہ معلوم نہیں گورنر ہماری کارکردگی سے کیوں مطمئن نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گورنر صوبے کے آئینی سربراہ ہیں وہ بیوروکریسی کو براہ راست ہدایات نہیں دے سکتے۔

○ کراچی میں فائرنگ اور تشدد کے واقعات سے ایک خاتون سمیت ۵۔ افراد ہلاک ہو گئے۔ نئے نوٹوں کا لین دین کرنے والے کو دو موٹر سائیکل سواروں نے لوٹ لیا۔ اور مزاحمت کرنے پر اسے ہلاک کر دیا۔ فائرنگ کے دوران ایک مزدور بھی ہلاک ہو گیا۔

○ ایک خبر کے مطابق اگست کے پہلے ہفتے میں بھارت کی طرف سے آزاد کشمیر پر اچانک حملے کی سازش تیار کی گئی تھی جس کو پاک فوج نے بروقت اطلاع ملنے پر ناکام بنا دیا۔

○ وزیر اعلیٰ پنجاب نے کہا ہے کہ پنجاب سے دس سالہ گند صاف کر دوں گا۔ انہوں نے شمالی لاہور کے لئے ۳۳ کروڑ روپے کے ترقیاتی پیکیج کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ نواز شریف نے ووٹ لیکر بھی لوگوں کے کام نہیں کئے۔ وزیر اعلیٰ کے شمالی لاہور کے دورے کے دوران افسروں کے کپڑے کیچڑ سے بھر گئے۔

○ سینٹ کے ڈپٹی چیئرمین میر عبدالجبار نے کہا ہے کہ ملک کو مشکلات کا سامنا ہے۔ پارلیمنٹ کے اندر سے تبدیلی لائی جانی ضروری ہے تیسری قوت کے لئے چھوٹی سیاسی جماعتوں سے بات چیت تسلی بخش رہی ہے۔ نتائج اچھے رہیں گے۔

○ انٹیلی جنس بیورو کے سابق سربراہ کے خلاف ۱۹۹۲ء میں مصنوعی طور پر سیلاب لانے کے الزامات کی تحقیقات کی جا رہی ہیں۔ اہم دستاویزات قبضے میں لے لی گئی ہیں ۱۹۹۲ء میں بریگیڈیئر امتیاز نے وزیر اعظم نواز شریف کو مصنوعی سیلاب کا منصوبہ پیش کیا اور کہا کہ اس سے وہ فائدہ اٹھائیں اور بتایا کہ کس کس جگہ پر وہ متاثرین کو رقوم دیں گے۔ منگلا ڈیم سے پانی چھوڑنے کی اہم فائل بھی قبضہ میں لے لی گئی۔

○ بریگیڈیئر امتیاز سے پوچھ گچھ کے لئے تگڑی تفتیشی ٹیم قائم کی گئی ہے تین نڈر انسپکٹروں کو بلا کر تفتیشی ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔

○ پنجاب اسمبلی کے سابق سیکرٹری حبیب اللہ نے اعتراف کیا ہے کہ ان کو ۵ ماہ تک ۱۵ ہزار روپے ماہانہ تنخواہ دی گئی۔

○ مقبوضہ کشمیر میں بھارتی فوجیوں پر مجاہدین نے گرنیڈوں سے حملے کر کے ۶ فوجی ہلاک اور ۲ مجاہدین شہید ہو گئے۔ راج باغ میں مجاہدین کی بچھائی ہوئی بارودی سرنگوں سے ٹکرا کے ۴ فوجی ہلاک ہو گئے۔

○ وفاقی حکومت کی طرف سے زکوٰۃ و عشر کا عملہ واپس لینے سے انکار پر ملازمین نے ہڑتال کر دی۔ حکومت کے فیصلے سے گریڈ ۱ سے ۱۸ تک کے ۵۴۴ ملازمین بے روزگار ہو گئے۔ صوبائی حکومت کی طرف سے تنخواہوں کی ادائیگیاں روک دی گئیں۔

○ سابق چیف آف آرمی سٹاف جنرل مرزا اسلم بیگ نے کہا ہے کہ میرے دور میں ایٹمی پروگرام میں کمی کی گئی۔ جب بھی ضروری سمجھا حکومتی معاملات میں مداخلت کی۔ انہوں نے انکشاف کیا کہ ضیاء الحق کی زندگی کو خطرے کا کئی ماہ قبل پتہ لگ گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ نواز شریف اور بینظیر دونوں نے ضیاء کی ہلاکت کی تحقیقات کو آگے بڑھانے سے اتفاق نہیں کیا۔ انہوں نے کہا کہ مسلم لیگ (ج) میں شمولیت دھوکہ میں آکر کی تھی۔

○ پیر صاحب پگاڑا نے کہا ہے کہ اب کوئی مارچ نہیں ہو گا۔ جو ہونے تھے ہو چکے ہیں۔ کچھ نظر آرہا ہو تو اشارہ کرتا ہوں۔ ہنگامہ کرنے والوں کی جیبیں خالی ہونے پر مکمل سناٹا چھا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ملازمت دینے والا فارغ بھی کر سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم شور شرابے سے دور رہنے والے ہیں اور آئندہ بھی رہیں گے۔

○ کنٹرول لائن پر پاک بھارت افواج میں جھڑپیں جاری ہیں۔ کئی بھارتی بنکروں کو تباہ کر دیا گیا اور بھارتی فوجی ہلاک و زخمی ہو گئے۔

ضرورت ہے
رشید ہسپتال مین بلیوارڈ ڈیفنس سوسائٹی لاہور میں سروس کے لئے فل ٹائم، پارٹ ٹائم ڈاکٹر۔ لیڈی ڈاکٹر۔ نرسز۔
RECEPTIONIST, X-RAY TECHNICIEN MIDWIFE, OPERATION THEATER ASSISTANT
اے سی مکینک۔ الیکٹریشن۔
درخواستیں بھیجنے کی آخری تاریخ 94-9-18
انٹرویو 25، 26 ستمبر 1994 بوقت 5 تا 8 بجے شام۔ باہر سے آنیوالے کیلئے انٹرویو
25 ستمبر صبح ½9 تا 2 بجے NO TA/DA

مفید اور مؤثر دوائیں
• تریاق اطرافل • نور نظر • زنجام عشق
• مفرح اعظم یاقوتی • لبوب کبیر
• خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا
• دواء المسک معتدل
نہایت خالص اور مکمل اجزاء کیساتھ خصوصی نگرانی میں تیار کردہ دستیاب ہیں
منیجر خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ
ربوہ فون: 211538

گھر بیٹھے دنیا کی نشریات سے لطف اندوز ہوں
ہر قسم کے ڈش انٹینا خریدنے کیلئے
قیمت/10,000 ڈش 6 فٹ مع مکمل فٹنگ
نیو محمود ٹیلیویژن 21۔ ہال روڈ لاہور
فون: 7226508 355422 7355175